شعر

اللہ کی حکمت کی عجب جلوہ گری ہے
ہر نخل میں ہر برگ میں تاثیر بھری ہے

حکیم علی ضیاء احمد

الحمد للہ والمنۃ کہ نوید نسخہ کیمائے نزلہ شکن دوائے آرائش تن نے نواز ہرجائی و دمساز گوشہ تنہائی شوخی بیباک یعنی رسالۂ

تنباک

من تالیف ارسطو فطرت بقراط حکمت طبیب زمن مسیح کہن معلی جناب افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر افسر الاطبا دام اقبالہ

مطبوعہ محبوب شاہی پریس واقع حیدرآباد دکن

در سنہ ۱۳۴ ہجری



بشنو از نے چوں حکایت میکند	سر جانبازاں روایت میکند

اہل حق اپنے حقہ سینہ میں گوہر اذکار بھرتے ہیں اور نعرہ اللھم احرقنی من نار عشقک سے شورش کرتے ہیں خود کو محبت کی آگ میں جلاتے ہیں انھیں کے آہوں کا دھواں سوختہ دلی کا پتہ دیتا ہے اگرچہ یہ فرشی ہیں عرشی حالات کی خبر رکھتے ہیں حق سے دمساز ہیں محفل نشین راز ہیں انکو لب معشوق ذکر ذاتی ہے خلوت و جلوت میں ہو حق کی آواز آتی ہے

نظم

نظر پاک اونکی ہے تن پاک ہے	جو دل ہے زمانہ سے بیباک ہے
اوسی کی ہوا ہے اوسی کی ہوس	ہمیشہ اسیر محبت ہیں بس

یہی اہل دل ہیں یہی اہل حق
انھیں سے ملا معرفت کا سبق

یہی راہ حق میں ہیں ثابت قدم
دم انکا ہی ہر ایک ع فاں کا دم

محبت میں ان کو رہی بے کلی
یہی بن گئے ہیں خدا کے ولی

تپ غم سے سینہ پہ گل ہیں ہزار
جلاتے ہیں دل اپنا لیل و نہار

دھواں انکی آہوں کا ہے سر بلند
ہمیشہ ہے سوزاں دل حق پسند

مئے عشق پی کے خود مست ہیں
یہ اک گھونٹ دو گھونٹ میں مست ہیں

اے ہمارے حق نما پیغمبر آپ ہی کی جلوہ آرائی سے دنیا کی محفل میں روشنی پیدا ہوی اگر آپ پیدا نہیں ہوتے پھر ہو کا میدان تھا آپ مظہر جز و کل ہیں۔ گلشن ایجاد کے تازہ گل ہیں آپ کی توصیف میں قرآن ہے آپ کی محبت عین ایمان ہے پیمبر امت نواز ہیں بیچاروں کے چارہ ساز ہیں۔

نظم

الغیاث اے شافع روز جزا
الغیاث اے بادشاہ دوسرا

ہوں گنہ ہو نے نہایت شرمگیں
یک نظر یا رحمت اللعالمین

خاک بوس آستاں ہوں آپکا
کمترین بندگاں ہوں آپ کا

میں ہوں محتاج اعانت حشر میں
کیجئے میری شفاعت حشر میں

جا لولے، حمد میں دنیا مجھے
اپنے دامن میں چھپا لینا مجھے

حکیم علی ضیاء احمد

ہر نفس میں آپکا بھرتا ہوں دم
ہو ادھر اک گوشہ چشم کرم

دیکھ لوں میں زندگی میں ایکبار
گلشن طیبہ میں روضے کی بہار

سنگ در چوما کروں چاٹا کروں
اپنا کعبہ جان کر سجدہ کروں

کیجیئے حاذق کو اپنے سرفراز
آپ کی بندہ نوازی پر ہے ناز

وصلی اللہ علے خیر خلقہ محمد و علی آلہ و اصحابہ وازواجہ وذریاتہ وسلم **اما بعد** بندہ ہیچمدان حکیم سید الطاف حسین المخاطب افتخار الحکما حاذق جنگ افسر الاطبا ملتمس ہے کہ بارہا میرے معزز احباب کی دلی خواہش کا یہی تقاضا تھا کہ برگ تنباک جسکو تنباکو کہتے ہیں اس کا استعمال عالمگیر ہے ہر برنا و پیر اس کے دام شوق میں اسیر ہے جس طریقے سے کہ چاہتے ہیں اس کے استعمال سے فائدے حاصل کرتے ہیں لیکن خاص و عام یہ نہیں جانتے کہ تنباکو کس وقت سے رواج پایا اور کہاں سے لایا گیا اور اطباء کے نزدیک ازروئے طب اوس کے کیا کیا فائدے ثابت ہوے تاریخی حالات کے ساتھ زیب تحریر کئے جائیں تاکہ ہم کو پورے معلومات حاصل ہوں لہذا میں نے اپنے معزز احباب کے ارشاد کو منظور نظر رکھ کر اس مختصر رسالہ کو ترتیب دیا اور اوس کا نام **رسالہ تنباک** رکھا خدائے پاک مقبول اجابت کرے پوشیدہ نہ رہے کہ اطبائے متقدمین نے برگ تنباک کے افعال و

حکیم علی ضیاء احمد

خواص کو مثل دوسرے ادویہ کے تجربہ میں لاکر اپنی کتب متداولہ میں
درج کیا جس ملک میں اس کے فائدے معلوم نہ ہوے تھے وہاں کے
لوگ اس کے استعمال کے لئے مانع ہوے جس وقت فوائد اس کے ظاہر
ہوگئے برگ تنباگ کے استعمال کرنے پر کمر باندھی اور نئے نئے ترکیبوں
سے پینا اور کھانا شروع کردیا۔ لیکن اسی تنبا کو کوٹ کر خوشبو کے اجزا
شریک کرکے زردہ سے موسوم کیا اور پان کے ساتھ کھانے کا بیڑا اٹھایا
کہیں اسی تنباک کو گڑ کی شرکت سے چلم میں رکھ کر حقے کا دم بھرنے لگے
قوم نصارا نے اپنے ملکوں میں برگ تنباک کی بڑی عزت بڑھادی کہ
جدا جدا ترکیب سے اس کا رنگ دکھایا (پیپ) جسکو ہم دمی کہتے ہیں
نہایت خوش وضع بنا بنا کر خود بھی پینے لگے اور سب کو پلایا کہیں سگار
کے روپ میں لاکر اقسام کے چٹّے خوش ترکیب بنائے اور ڈبوں میں
بھر بھر کر عام وخاص میں رائج کردیا کہیں (سگریٹ) بھی طرح طرح کے
تیار کرکے نذر عالم کیا یہ وہ معشوق ہے کہ اس میں زہریلی شوخی بھی
ہے تریاقیت کی خوشبو آتی ہے اس کے تاثیر کا کرشمہ عاشق کو روح افزا
ہے اگر کسی کو یہ خیال ہے کہ برگ تنباک کا دھواں پھیپڑے کو ضرر بخش
ہے یا پھیپڑے کے امراض پیدا ہوتے ہیں یا سل کا مرض لاحق ہوتا
ہے یا دق پیدا ہوجاتی ہے یا ضعف دل و دماغ ہوجاتا ہے پس

حکیم علی ضیاء احمد

یہ خیال ہی خیال ہے۔ آج تک کسی شفاخانے میں ان سکا یتو نکا مریض
جو برگ تمباکو کے استعمال سے صدمہ اٹھایا ہو رجوع نہیں ہوا اور نہ کسی
طبیب کے پاس علاج کے لئے آیا اور نہ کسی کتاب سے اس کی استعمال
کرنے والوں کی تباہی دیکھی گئی جو کچھ اطبائے یونانی نے سابق میں پہلے
تجربہ حاصل کرکے لکھدیا ہے صحیح ہے اب ہم کو تجربہ کرنے کی حاجت
باقی نہیں ہی مخفی نہ رہے کہ جسم انسان میں نزلہ کا وجود ایسا ہے جیسا کہ
بڑی عمارت میں پیپل یا بڑ کا درخت جب یہ بڑی عمارتوں میں پیدا
ہوجاتا ہے عمارت کو منہدم کردیتا ہے یہی حال نزلے کا ہے کہ جب
اس نے بدن انسان میں وارد ہوا اوس کی صحت و تندرستی باقی نہیں
رہی ہمیشہ مرض نزلی میں پھنسا رہتا ہے اس کے دفعیہ کے لئے اطباؤں
نے ایسی دوا تجویز کی کہ اصلاح نزلہ کے بھی ہوتی ہے اور ناگوار طبع
بھی نہ ہو یہ فوائد بجز تمباکو کے اور کسی دوا میں نہیں دیکھے گئے اسلئے
کہ اگر کسی دوا کا استعمال کیا جائے تو وہ موقت ہوگی اور نزلے کے
پیدائش تو روزانہ ہوا کرتی ہے بادی کے مزاج والوں میں بنزلہ تریاق
ہے ریاحوں کو تحلیل کرتا ہے اور بعض کے لئے قبض کشا اور ملین مبارک
ہے ہر ایک نے اس کے استعمال کے طریقے اپنی خواہش کے مطابق
اختیار کرلئے کوئی زردہ کھانے لگا کوئی بذریعہ حقہ دھواں کھینچنے لگا

حکیم علی ضیاء احمد

کسی نے چلم سے یا چٹے یا سگریٹ یا بیڑی سے کام لیا۔ کسی نے سفوف بنا کر سونگھنے لگا بعض نے منجن تیار کر کے دانتوں پر ملنا اختیار کیا۔ ہر صورت میں نزلہ دماغی جو کشش کے باریک نالیوں میں آجاتا ہے رقیق ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ دانتوں کے جڑوں سے تھوک کے ذریعہ یا ناک سے بلغم بن کر نکلتا ہے۔ فی الحقیقت اس کا استعمال دوائی ہے چونکہ یہ دوا ارزان اور کثیر المنفعت دستیاب ہو گئی ہے عام طور پر نفع حاصل کرنے لگے کثیر الاستعمال ہونے کے سبب سے شوقیہ خیال کرتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں اگر فیصدی دیکھا جائے تو ایک دو شخص دکھلائی دیں گے۔ جو اس کے نفع سے محروم رہے ہوں حقیقت میں تنباکو نے اپنے کو صحت انسانی کو قایم رکھنے کے لئے جلا کر گل بن گیا اور ہر دل عزیز ہونے کا رتبہ حاصل کیا اس لئے اس کو تنباک کہنا بیجانہ ہوگا۔

پوشیدہ نہ رہے کہ تنباکو ادویہ جدیدہ سے ہے جکو پرتگیز ایک قوم نصاریٰ ہے اس درخت کو ارض جدید یعنے امریکہ سے لانے کا باعث ہوے تقریباً تین سو سال اس کو نکلکر ہوے یعنے ۱۰۱۴ھ ہجری نبوی میں پہلے یہ ملک ایران میں بعد اوس کے توران میں لایا گیا اس وقت زمانہ شاہ عباس ثانی کا تھا پھر وہاں سے رفتہ رفتہ ملک ہندوستان میں رواج پایا اور اوایل زمانہ نورالدین جہانگیر بادشاہ اور آخر زمانہ

حکیم علی ضیاء احمد

جلال الدین اکبر کا تھا تخم اس کے جا بجا منتشر ہوے اور اوس کی
کاشت ہر مقام پر ہونے لگی اب کوئی ملک اور شہر اور قریہ ایسا نہ دیکھا
جائیگا جہاں اس کی کاشت اور اوس کا استعمال نہ ہوتا ہوگا مکہ معظمہ
اور مدینہ طیبہ میں بھی اس کا زاید رواج ہے وہاں اقسام کا ہوتا ہے
خشک تنباکو چلموں میں بھر کر حقہ میں پیا کرتے ہیں اور زن و مرد اسکے
عادی ہیں حکیم بقراط کے زمانہ میں جس وقت مرض وبا شایع ہوا تھا شہر
کے خندقوں اور اطراف شہر میں جلایا جاتا تھا کہ وہ ہوا میں اس کا دھواں
شریک ہو کر سمیت کو دور کرے یہ تدبیر ایسی مفید ثابت ہوی کہ کسی
ایک شخص کو مرض وبا سے ضرر نہ پہونچا اور صاف ہو گئی افعال و خواص
منقی و مخرج رطوبات دماغی واسطے درد دندان طبی اور دمہ بلغمی کے
نہایت مفید اور روغن گل میں حل کر کے زخم متقرح پر لگانا زخم کو
پاک و صاف کرتا ہے اور حقے کے اندر کا پانی جو کثرت استعمال سے
زرد رنگ ہو گیا ہو نہار پلانا مستقی کو اور ارپول کے لئے سود مند ہے
اور اس کا میل جو سر قلیان میں سیاہ رنگ کا جا رہتا ہے اسمیں فتیلہ
آلودہ کر کے پرانے ناسور میں لگائیں تو تین چار دن میں اسکی اصلاح
کرتا ہے اور وہی چرک خشک کر کے بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں تو
شب کوری یعنے رتوندگے لئے مجرب ہے تنباکو اور تخم سنبالو دونوں

حکیم علی ضیاء احمد

ہم وزن حقہ یا چلم کے ذریعہ پینا ضیق النفس اور پرانی کھانسی اور ظلمت بصر جو بوجہ برودت ہو مفید ہے اس کا مزاج گرم خشک ہے گرم مزاجوں میں استعمال اس کا جو افراط و تفریط سے کیا جائے حرارت پیدا کر دیتا ہے اور یہ حرارت ترک استعمال سے جاتی رہتی ہے اس کے اصلاح کے لئے دودھ کا استعمال مفید ہے۔ یہ ادویہ غیر مستعملہ سے نہیں ہے اس کے استعمال کی کثرت غیر مضر ہونے پر دلالت کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مقبول خاص و عام ہے۔

نسخہ جات جسمیں تنباکو شریک ہے درج کئے جاتے ہیں

فالج و لقوہ و رعشہ درد سر استرخائے اعصاب

برگ تنباکو	نانخواہ	صعتر فارسی	دارچینی	قرنفل	اظفار الطیب
یک سیر	۲ تولہ	۲ تولہ	۹ ماشہ	۹ ماشہ	۹ ماشہ

دس سیر پانی ڈالکر چھ سیر عرق کشید کریں صبح اور شام اڑھائی اڑھائی تولہ پیا کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً

برگ تمباکو سبز برگ سینڈھ خاردار ہر دو کو خشک کرکے کوٹ کر چہار سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے ملکر صاف کرکے روغن زیتون یا روغن بیدانجیر ڈالکر پکائیں جب پانی جلکر تیل رہ جائے رکھ چھوڑیں عضو ماؤف پر مالش کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

درد سر نزلی

نزناس کو علی الصباح قبل منہ دھونے کے سونگیں اور ضرورت پر کسی وقت کی بھی قید نہیں ہے۔

ایضاً

لونگ سنبل الطیب سمندر پھل سیکاکائی برگ تمباکو بدستور ایک ماشہ ایک ماشہ ۲ سرخ ۱ ماشہ ۱ تولہ ناس تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔ نہایت مفید ہے۔

بصفت ایضاً

تمباکو کی ناس ایک تولہ گل کنیر سفید ۲ عدد تخم سمندر پھل ۲ عدد

ڈبیہ میں رکھ کر بنا دیں اور ناس لیں۔ درد سر نزلی کو نہایت مفید ہے

درد گوش

بیڑہ پان میں تھوڑا سا زردہ ڈالکر چابیں اور گرما گرم رس اوس کا کان میں پٹکائیں فوری درد کم کر دیتا ہے۔

ضعف بصر

برگ تنباک برگ سنبالو۔ ہر دو مساوی باریک پیس کر بطور ناس سونگھا کریں فائدہ بخش ہے۔

شب کوری

حقہ کا میل جو چلم کے ذریعہ میرد میں جمع ہوتا ہے کاجل کی طرح چند روز آنکھوں میں لگائیں شب کوری دفع ہو جائیگی۔

درد گلو

تنباکو کو باریک پیسکر تھوڑا چونہ ملاکر بالائے گلو ضماد لگائیں یہ نہایت سود مند ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

درد دندان

تنبا کو باریک پیس کر تھوڑا نمک خوردنی ملا کر داڑھوں کے جڑوں میں ملا کریں۔ حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً

گل تنبا کو نمک کے ہمراہ پیس کر دانتوں پر ملا کریں۔
گل تنبا کو ایک تولہ پوست بادام ایک تولہ تخم املتاس سب کو جلا کر کوئلہ کریں اور تھوڑا نمک ملا کر سنون بنالیں اور کام میں لائیں

سقوط اشتہا

برگ تنبا کو تمام شب پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر چھان کے آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے ہاون میں حل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بناویں اور بعد غذا ایک گولی کھا لیا کریں۔

ضیق النفس

تنبا کو قند سیاہ ہم وزن باہم نیم کوفتہ کر کے مٹی کی کلیا میں

بھر کر منہ اس کا گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلے شتری میں ایک گڑھا دو بالشت کھود کر اس میں کلیا کو رکھ کر آتش دیں جب وہ آتش بطور خود ایک ہفتہ یا زاید میں سرد ہو جائے کلیا نکال کر باریک پیس کر رکھ چھوڑیں ہر مہینے کے آخری ہفتہ میں چھ روز ایک سرخ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں اسی طرح تین مہینہ تک عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ ضیق ہو یا رہو یعنی دمہ ہو زایل ہو جا پرہیز تیل کا سالن اور ترشی نہ کھائیں۔

ایضاً بصفت صدر

تماکو اور گانجہ دونوں ہم وزن لیکر کوٹ کر ٹکیہ بنا کر مٹی کے کلیا میں یا توے پر جلا کر سیاہ کر کے باریک پیس کر رکھ چھوڑیں ضیق النفس مرطوبی اور دمہ رطوبی جسمیں بلغم بکثرت نکلتا ہو اوس کے لئے ایک سرخ پان میں یا شہد میں ملا کر صبح چاٹ لیا کریں فوری فوایدبخش ہے

حکیم علی ضیاء احمد

ایضاً بصفت صدر

برگ تنباگ۔ برگ سنبالو ہر دو جلا کر چلم میں رکھ کر بطور تنباکو

دھواں اوس کا کشید کریں سود مند ہے۔

سُرفہ

گل نگار یعنے چٹے کا گل جو سفید رنگ کا ہو چار سرخ پان کے بیڑے میں یعنی گلوری میں ڈالکر کھائیں مخرج بلغم ہے اور کھانسی کو کم کر دینے والا ہے۔

ایضاً بصفت صدر

برگ تنباک پوست ہلیلہ زرد برگ سنبالو مساوی باہم ملاکر چلم میں بقدر ضرورت اس کا دھواں کشید کریں بلغم بھی خارج ہوگا اور کھانسی بھی کم ہو جائیگی۔

منجن یعنی سنون

دانتوں کو صاف کرتا ہے نزلہ کے رطوبات کو دانتوں سے خارج کرتا ہے۔ گل تنباکو ۵ تولہ پوست بادام سوختہ ۵ تولہ۔ فلفل گرد ۱ تولہ۔ دانہ ہیل ۹ ماشہ۔ نمک لاہوری ۵ ماشہ کو کوٹ چھانکر منجن تیار کریں اور دانتوں پر ملیں۔

ایضاً گل تنباکو ۲ ماشہ۔ تخم ریٹھہ سوختہ ۹ ماشہ۔ کچلہ سوختہ ۹ ماشہ۔ طباشیر سفید ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر بہت باریک نہ چھانیں جریش رہے یہ دانتوں کے درد کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔

استسقاء

حکیم علی ضیاء احمد

آب اندرون قلیان جو زرد ہو گیا ہو ایک تولہ لیکر پانی میں شریک کر کے صبح کو نہار استعمال کریں استسقائی لحمی کے واسطے جب تمام محدب کبد میں ہو ادرار سے مادہ خارج کردیتا ہے

سرفہ

برگ تنباکو کو تمام شب پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں بعدہ ملکر چھانکر آگ پر پکائیں جب قوام اوسکا گاڑھا ہو جاوے تو ہاون دستہ سے حل کرلیں جب قریب خشک ہونے کے آجائے بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں بعد غذا ایک گولی استعمال کریں ضیق النفس بارد اور سرفہ بارد کو نہایت مفید ہے

حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً

برگ تنباکو ۵ تولہ۔ دال نخود ۵ تولہ۔ دونوں پانی میں بھگو دیں اور مُنہ ظرف کا بند کردیں بعد ایک ہفتہ کے نکالکر خوب حل کر کے حبوب بقدر نخود بنا رکھیں روز ایک گولی بعد غذا کھالیا کریں۔ پرہیز ترشی سے کریں۔

ورم انثیین

تنباکو کے پتے جو زرد رنگ ہو گئے ہوں باریک پیسکر بطور ضماد انثیین پر لگائیں ورم انثیین کو رفع کرتا ہے۔ بعض مزاج میں لگانے کے بعد قے لاتا ہے۔

بواسیر

برگ تنباک۔ نار پانی چھ سیر عرق کشید کریں صبح ۵ تولہ شام ۵ تولہ پیا کریں مفید ہوگا۔

بواسیر

حقہ کا پانی جو زرد رنگ ہو گیا ہو اوس سے آب دست لینا سود مند ہوتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

خارش مقعد و خارش رحم

پان کے بیڑے کو چابیں اور پیک اس کا ایک ایک ماشے زردے میں باریک کر دیا گیا ہو ملا کر مقعد یا بالائے اندام نہانی ہاتھ سے لگائیں فوری خارش کو دور کر دیتا ہے۔

دنبل

برگ تنباک باریک پیس کر پانی میں پکا کر دنبل پر ضماد کریں بعجلت منفجر کر دیتا ہے۔

ناسور

میل اندرون قلیان کا ایک پتہ پر لگا کر ناسور پر رکھیں ناسور

کہنہ چھ سات دن میں مندمل کر دیتا ہے۔

مراھم مندملہ

گنج سر۔ ناکوتہ۔ زخم بندوق و ناسور۔

پھٹکری ۱ تولہ نیلا توتھا ۱ تولہ کات سفید ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ کوکو ۱ تولہ جو اہل ہنود پیشانی پر قشقہ کھینچتے ہیں۔ ناس تمباکو ایک تولہ ملا کر چھان کر روغن زرد کو اکیس پانی سے دھو کر اس میں خوب حل کریں مرہم بنا دیں۔ اور لگایا کریں۔ باذن اللہ تعالے فوری فائدہ معائنہ ہو گا۔

حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً

کافور خوشبو ۲ ماسہ۔ رس کپور ۱ تولہ مردار سنگ ۱ تولہ۔ توتیا بریاں ۳ ماشہ چونہ ۱ تولہ۔ برگ تمباکو زرسا پوری ایک پتہ مسلم سب کو پیس کر روغن بیج انجیر میں حل کر کے مرہم بنا دیں اور کام میں لا دیں۔

بصفت ایضاً

برگ تنباک روغن گل میں حل کر کے جرب متقرح پر لگاویں زف الدم ونیز دیگر جراحات کو اندمال کر دیتا ہے

حکیم علی طیب

دافع سموم

زنبور یعنی ڈکوری کی نیش سخت اذیت رساں ہوتی ہے زردہ پانی میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں فوری افاقہ بخش ہے۔

جونک

اگر جونک کسی کو کاٹے یا لپٹ جائے یا پانی پینے کے ذریعہ مری میں لپٹ جائے برگ تنباک چاب کر لگائیں یا چاب کر کسی قدر لعاب اوس کا نگلیں فوری نفع ملاحظہ ہوگا۔

مار گزیدہ

برگ تنباک کو باریک پیس کر پانی میں خوب ملا کر چھان کر مار گزیدہ کے حلق میں ڈال دیں فوری قے شروع ہوگی اور سم دور ہوگا۔

بصفت ایضاً

میرو یعنے جس نے پر چلم رکھی جاتی ہے اوس کے اندر کا کیٹ یعنے میل جما ہوا نکال کر پانی میں گھول کر مارگزیدہ کو تھوڑا پلاتے جائیں قے ہوگی اور زہر اوس کا دور ہوگا انشا، اللہ تعالیٰ۔

لسع عقرب

تمباکو کا پتّا خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر عقرب گزیدہ کے مقام پر باندھیں نفع دیگا۔

تمباکو کی کاشت کہاں کہاں ہے اور کس مقام کا اچھا ہوتا ہے

بنارس۔ سورت۔ پونہ۔ بنگالہ۔ بھاگل پور۔ بھیلسہ۔ برار کو یلو۔ نرسیاپور جاوہ۔ کرنول۔ ترشناپلی۔ نیز دیگر مقامات۔

طریقہ استعمال جو عام طور پر جاری ہے

زردہ۔ حقہ۔ چٹے یعنے سگار۔ سگریٹ۔ بیڑی۔ ناس

حکیم علی ضیاء احمد

زردہ تیار کرنے کی ترکیب اور اوسکے فوائد

زردہ اکثر پان میں شریک کرکے کھاتے ہیں۔ یہ کاسر ریاح ہے اجابت صاف لاتا ہے بحالت قبض تحریک اجابت بھی کرتا ہے بلغمی مزاجوں میں کاسر ریاح ہے۔ ڈکاروں کے ذریعہ ریح کو خارج کرتا ہے اور مزاج میں سبکی پیدا ہوتی ہے اور دانتوں کے درد کو رفع کرتا ہے اور مسوڑوں کے رطوبت نزلی کو خارج اور مضبوط کرتا ہے اور درد شکم ریحی میں نہایت درجہ محلل باد ہے اس کے کئی طریقے استعمال کے ہیں عام لوگ خصوصاً دیہاتی تنباکو زردہ تھوڑا چونہ ملاکر نہار منہ میں رکھ لیا کرتے ہیں اور خالی وقت بھی کھایا کرتے ہیں اور دوسری ترکیب اس کے استعمال کی یہ ہے کہ برگ تنباکو خواہ وہ پونہ کا ہو یا بنارس کا یا کوی اور مقام کا بہرحال تپہ اوس کا زرد رنگ کا ہو اوس کو خشک کرکے چورا کریں اور اوس کی موٹی کاڑیاں دور کردیں اور دھوپ میں خشک کریں۔ لونگ الائچی۔ جوز۔ جوتری۔ برگ تنبول میں مسالہ یعنے کتھ۔ چونا۔ اور ادویہ مذکورۂ بالا شریک کرکے کوٹ کر اوس کا عرق کپڑے میں چھان کر زردۂ مذکورہ میں ملاکر خشک کرلیتے ہیں اور شیشوں میں محفوظ رکھ کر پان کے ہمراہ حسب

حکیم علی ضیاء احمد

حاجت کھایا کرتے ہیں اوس کی گولیاں بھی تیار کیجاتی ہیں اگر یہ ضرورت سے زیادہ کھا لیا جائے تو ہچکی لاتا ہے تیسری ترکیب یہ ہے کہ زردم تنباکو کو چورا کر کے پانی میں جوش دیکر پانی اوس کا چھان کر کر اس پانی میں تنباکو بھر کر جوز جوتری المشنہ۔ اگر خرقی۔ پانڈری زعفران ڈالکر جوش دیکر چھان کر پانی کو اوس کے اس قدر پکائیں کہ قوام گاڑھا ہو جائے اور پان میں کھانے کی قابلیت پیدا کرے اوسوقت مشک عنبر شریک کرکے کام میں لاتے ہیں یہ نہایت درجہ تیز اور تند ہوتا ہے یہ بھی خرد حلق ہونے سے ہچکی لانے کا باعث ہوتا ہے بعض اوس کو ہر وقت پان کے بیڑے کے ساتھ کھایا کرتے ہیں منھ میں نہایت درجہ خوشبو پیدا ہو جاتی ہے البتہ گرم مزاجوں میں استعمال اس کا بکثرت کیا جائے تو حرارت پیدا کرتا ہے۔

قلیان یعنی حُقہ اوسکے استعمال کے فوائد

وضع ترکیب حقے کی اقسام کی ہوا کرتی ہے اور چند نام سے بھی موسوم ہے۔ فرشی۔ کلی۔ نشک۔ گڑگڑی۔ سپیا۔ شہنائی۔ پیچوان نارجیل مگر جس کو جو پسند ہے کام میں لاتا ہے اوس کے پینے کے واسطے گوڑا کو تیار کیا جاتا ہے۔ عمدہ تنباکو کو پاک وصاف کر کے اوسکے ہمون ملن

حکیم علی ضیاء احمد

تند سیاہ لیکر تھوڑے پانی میں گاڑھا قوام کرکے تمباکو کو باریک کوٹ کر قوام میں ملا کر پھر کوٹ لیتے ہیں اور کام میں لاتے ہیں۔ حقہ کا استعمال رطوبات نزلی جو نہار پیا جاتا ہے خارج کرتا ہے یہ محلل ریاح ہے مصلح حال معدہ ہے۔ نفخ شکم جو ہوا کے محبس ہونے سے پیدا ہوتا ہے اوس کو تحلیل کرنے والا ہے اجابت کی تحریک پیدا کرتا ہے ہضم غذا میں اعانت دیتا ہے تنہائی میں یار وفادار ہے اشعار کے مضامین سوچنے میں مونس ہے فکر کی حالت میں غمگسار ہے کسی شاعر کا کیا اچھا شعر ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد



حقہ باغیست چرا دل نہ کند میل درو ۔۔۔ گل درو غنچہ درو قمری دل شاد درو

بعض محققین کا خیال اس کے نسبت یہ بھی ہے ؎

چوں کشتی قلیاں را آواز حق حق میکند ۔۔۔ چوں بروں ودش کنی نشنو صدا آہو کند

اس کے استعمال کے تراکیب اقسام کے ہیں کوئی تمباکو کو چلم در حقہ میں رکھکر پیا کرتا ہے کوئی بغیر توسے کے جس کو سلفہ کہتے ہیں پینے کے عادی ہیں بعض گڑاکو میں پاپڑ کھار ملا کر تلخ کر لیا کرتے ہیں اہل ہند اکثر تلخ تمباکو کو پسند نہیں کرتے۔ نفیس طبایع اور اہل شوق اپنی ضیافت طبع کی غرض سے اسکو خوشبودار بنا کر استعمال میں لاتے

ہیں بعض چاندی کے توے میں بعض مٹی کے توے میں کہ یہ دیرپا ہے گرما کو لگا کر چلم برنجی یا نقرئی یا گلی ہو۔ بیچوان شک ناریل کے ذریعہ پیا کرتے ہیں اس کے لئے آگ شتابی اور عمدہ کوئلے مہیا کئے جاتے ہیں بعد آگ رکھنے کے چند ساعت دم ہونے کے لئے توقف کرتے ہیں جب اس سے خوشبو دلکش پیدا ہونے لگتی ہے پیا کرتے ہیں وہ خوشبو ایسی مرغوب ہوا کرتی ہے جو اس کا عادی نہ ہو اوسکا دل بھی مائل ہو جاتا ہے

حکیم علی ضیاء احمد

خمیرہ جات

خمیرہ تمباکو دو قسم پر تیار ہوتا ہے ایک مفرد دوسرا مرکب جو مفرد طور پر تیار ہوتا ہے نہایت خوشگوار ہوتا ہے۔ بعض کو خمیرہ اناناس پسند ہے بعض کو خمیرہ بہی کا مرغوب ہے اور بعض کو خمیرہ سیب اور خمیرہ موز کو بہتر جانتے ہیں۔ اور خمیرہ تاڑ پھل کو بہتر سمجھتے ہیں کہ یہ نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ ترکیب تیاری خمیرہ موز خمیرہ تاڑ پھل کی یہ ہے کہ پہلے گڑ دو سیر لیکر قوام کرکے اوسمیں ملائیں اور ایک سیر تمباکو کو کوٹ کر مخلوط کریں بیس دن ہانڈی گلی میں رکھ کر زیر زمین دفن کردیں بعد بیس دن کے خمیرہ بن جاتا ہے۔ دوسرے فواکہات کی خمیرے کی ترکیب یہ

ہے کہ خوا کہہ کو پانی میں خوب جوش دیکر اوسکے پانی میں گڑ دو سیر قوام کرکے تنبا کو چھانا ہوا ایک سیر ملاکر حسب تحریر بالا زمین میں دفن کرکے ۲۰ یوم دن کے بعد نکالیں دوسرے گڑاکو میں اوس خمیرہ کو بحساب فی سیر پاؤ سیر ملاکر کوٹ کر ایک ہفتہ کے بعد کام میں لائیں۔ خمیرہ مرکب اگرچہ یہ بھی بہت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے مگر بعض سرد مزاجوں میں محرک نزلہ ہے۔ صندل سفید ۶ ماسہ ملاگیر ۶ ماسہ سنبل الطیب ۶ ماسہ چھڑیلہ ۶ ماسہ پانڈری ۴ ماسہ لونگ ۳ ماسہ اگر غرقی ۶ ماسہ عود کوڑیالہ ۲ ماسہ عنبر ۱ ماسہ مشک ۱ ماسہ۔ کوٹ کر گڑ کے قوام میں جو دو سیر ہو ملاکر چار عدد موز پختہ میں ملادیں اور ایک سیر تنبا کو کوٹ کر چھان کر شیرہ میں ملاکر ہانڈی گلی میں ڈالکر گل حکمت کرکے بیس دن دفن کریں بعد نکالنے کے فی سیر گوڑاکو میں دس تولہ ملاکر کام میں لائیں۔ یہ سیر کا سادہ خمیرہ دم کھانے کے بعد دلکش خوشبو دیتا ہے۔

حکیم علی ضیاء

سگار یعنی چرٹ

سگار اس کو چرٹ بھی کہتے ہیں محض تنبا کو صاف کرکے مثل فتیلے کے پیچیدہ کرتے ہیں۔ وضع ترکیب اس کی کئی قسم پر ہوتی ہے یہ محلل ریاح غلیظہ ہے معدے کے رطوبات فاضلہ کو تھوک کے ذریعہ نکالتا ہے

دانتوں کے جڑوں سے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قبض کو دفع کرتا ہے
نفخ شکم کے لئے مفید ہے۔ بلغمی مزاجوں میں اس کا استعمال نہایت
نفع بخش ہے بلغم لزج کو ناک سے نکالتا ہے نزلہ دور کر تا ہے اجابت
کا محرک ہے دانتوں کے درد کو دفع کرتا ہے فکر کی حالت میں مضمون
اور مضامین کے سوجھنے میں امداد دیتا ہے کسی شاعر نے اس کی
خوب تعریف کی ہے حکیم علی ضیاء احمد
طرفہ تر برگے کہ بعد از سوختن گل میشود ٭ دود او مانند بو پیچیدہ سنبل میشود
چٹے کا گل جو سفید رنگ کا ہو جسکو شدید کھانسی ہے اور بلغم
کے نکلنے میں دقت ہوتی ہے پان کے بیڑے میں تھوڑا شریک کرکے
کھا لیا جائے تو مخرج بلغم ہے اور کھانسی کو کم کرنے والا ہے اسکے
اقسام بہت ہیں جس تمبا کو کا رنگ سیاہ ہو اوس کے دھوئیں بہت
بدبو دار ہوتے ہیں خصوصًا نرساپوری تمباکو کے سگار اسکے پینے
سے منہ میں ناگوار بو پیدا ہو جاتی ہے جو برگ تمباکو کہ پانی سے
دھو کر صاف و پاک کرکے تیار کئے جاتے ہیں اوس کے مدارج
ہیں اعلیٰ اور اوسط اور ادنیٰ اعلیٰ قسم کے وہی سگار ہوا کرتے
ہیں کہ اگر ایک مرتبہ روشن کئے جائیں ختم ہونے تک گل نہیں
ہوتے۔ منہ میں بو پیدا نہیں کرتے۔ دھواں اس کا آسانی

آتا ہے۔ گل سفید رنگ پر ہوتا ہے اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بعد گل ہو جانیکے
جب کسی قدر عرصہ گزر جائے اوسکو استعمال نہیں کرتے ہیں بلکہ اوسکو
ناقص خیال کرکے پھینکدیا کرتے ہیں شاید اس کا سبب یہی ہوگا کہ اول
تو ل اس خیال سے کہ ایک ادنی قیمت کی شئے کو مکرر روشن کرنا معیوب
ہے دوسرے جدید سگار کو کام میں لائیں یہ ایک دوسری بات ہے مگر
بعض کا خیال ہے کہ سگار گل ہو جانے کے تھوڑی دیر میں زہر یلہ اثر
پیدا کرتا ہے اور موجب ضرر ہے اگر یہ خیال صحیح مان لیا جائے تو
جو لوگ مکرر سکرر مرتبہ روشن کرکے استعمال کرتے ہیں تو وہ اوس کے
زہریلے اثر کے شاکی کیوں نہیں ہوتے پس جو زہر یلہ اثر بیان کرتے
ہیں اون کا خیال غلطی پر محمول ہے

حکیم علی ضیاء احمد

سگریٹ

یہ قایم مقام سگار کے ہے سگریٹ سے موسوم ہے اس میں عمدہ تنباکو
کے پتوں کو عمدہ طور پر صاف کرکے اوس کے ریزے زرد رنگ پر
ہوتے ہیں کاغذ سے خوبصورت وضع پر پیچیدہ کرتے ہیں یہ جلد روشن
ہو جاتا ہے اور ختم بھی جلد ہو جاتا ہے۔ عجلت کے وقت اور ضرورت
کی حالت میں استعمال اس کا خواہش کو پوری کرنے والا ہے اس کے

بھی چند اقسام ہیں لیکن اسکو کثرت سے استعمال کرنا ضرر دیتا ہے۔ چونکہ اوس پر خلاف کاغذ کا رہا کرتا ہے ہر وقت اوس کا دھواں شش کی نالیوں میں پہنچتا ہے کاغذ کا دھواں پھیپھڑے کو مضر ہے اس کو کثرت سے استعمال کرنے والا ہمیشہ شش کے امراض میں شل سعال یعنے کھانسی ضیق النفس یا اور دوسرے امراض جو شش کے متعلق ہیں مبتلا ہوتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ غلاف اوس کا چاول کے ساخت کا ہے میں کہتا ہوں کہ جب تک کاغذی مادہ تیاری میں اوس کے شریک نہ ہو سگریٹ کا وجود قایم نہیں رہ سکتا کبھی کبھی اس کا استعمال ضرر رساں نہیں ہے۔ سگار اور سگریٹ میں اتنا تفاوت اور فرق ہے جس قدر توے کے حقے میں اور سلفے کے دم میں باہمی تفاوت ہے بعض توے کے عوض میں گڑاکو کی ٹکیہ چلم میں رکھ کر پیا کرتے ہیں یہ بہ نسبت سلفے کے دیر میں جلتا ہے۔

بیڑی کی کیفیت

ہوشیار لوگ حکمت کے جاننے والوں نے تیندو کے پتوں کو خاص بیڑی کی ساخت کے واسطے مختص کیا ہے۔ تیندو مقوی معدہ ذائقہ جریان ہے اوس کے پتوں میں بقدر ضرورت تمباکو پیچیدہ کر لیتے

حکیم علی ضیاء احمد

ہیں اور تاگے سے باندھ دیتے ہیں۔ محلل ریاح ہے اجابت لانے کے جانب مایل کرتا ہے پیشاب کی کثرت کو کم کرتا ہے معدہ کو اس سے قوت پیدا ہوتی ہے۔ رطوبت نزلی خارج ہوتی ہے بیڑی کی ارزانیت کی وجہ اس قدر اوس کا رواج ہو گیا ہے کہ عام طور پر پسند ہے جو ہے اس کا عادی ہے اور عام طور پر اس کی دکانیں نظر آتی ہیں اور ہزارہا روپیوں کی بیڑی فروخت ہوا کرتی ہے اسلئے بیچنے والے تونگر ہو گئے ہیں اور بے شمار لوگ مرد و رپیشہ روزانہ ہزار ہا بیڑی بہ اجرت بناتے ہیں اور اسی پر قوت بسری اونکی ہے شہر کے اطراف و اکناف میں تیار ہو کر بھیجی جاتی ہے۔

حکیم علی ضیاء

ناس

یہ کثیر المنفعت اور جاذب و کشش دماغ ہے رطوبت دماغی کو خارج کرتی ہے زکام کو بہاتی ہے چھینک لاتی ہے نزلہ کو اگر جانب صدر رجوع ہو جائے ناک کی راہ سے دور کرتی ہے درد سر نزلی کو بہت نفع دیتی ہے ضیق النفس کو جب نزلہ کا انصباب صدر کی جانب ہو جائے خوب کم کر دیتی ہے دانتوں کے درد میں اس کا ملنا رطوبات کو خارج کر دیتا ہے۔ حالت بیہوشی میں اس کا سونگھنا اور حالت صرع میں اس کا ناک میں ڈالنا اد

اختناق الرحم کے بے ہوشی میں ناک میں لگادینا حواس کو قائم کردیتا ہے
ہم نے کسی شاعر کے ایک شعر پر تین مصرعے پہونچائے ہیں جو ناس کی
تعریف میں ہیں۔

حکیم علی ضیاء احمد

خوش بگوید ہر کہ گوید بات ہو سو کہنے	این سفوف پاک جوہر اسکی اچھی ناس ہے
میکشد در بینی خود ہر کسی کو راس ہے	نام این است منعز روشن عیام الناس ہے

شوق این ہر کس کہ دارد اکی ڈبیہ پاس ہے

شہر مدراس میں اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے اس کے عادی جو نہ ہونگے
وہ کمتر نظر آئیں گے۔

مشہور زمانہ میں ہیں مدراس کی چٹکی	ڈبیہ میں بھری اور چلی ناس کی چٹکی

ناس کے کئی نسخے ہیں اس محل پر لکھے جاتے ہیں نسخہ برگ تنباکو کو
خفیف بریاں کرکے چونہ نمک خوردنی شریک کرکے کوٹ کر گاڑھے
کپڑے میں چھانیں اور مٹی کے ظرف میں لکڑی کے موسل سے خوب
گھوٹیں اور رکھ چھوڑیں **ایضاً** تنباکو خفیف بریاں کریں نمک
خوردنی چونہ شریک کرکے کوٹ چھانکر حل کرکے لونگ دو اثر ملادیں
ایضاً تنباکو بریاں نمک چونہ سنبل الطیب ٹنکچر لافنڈر سمندر پھل
بدستور ملاکر ناس تیار کرلیں۔

ایضاً تنباکو کی ناس تیار شدہ میں فی تولہ ایک ماشہ تخم سرس

ملا کر سونگھیں شدید ضیق النفس اور درد سر نزلی میں فوری نفع بخش ہے اور مرگی میں فائدہ بخش ہے۔

ایضاً تنباکو خفیف بریاں لونگ نمک لاہوری چونہ سنبل الطیب سکاے پھل یہ ناس بھی نزلے کے خارج کرنے میں بہت پر اثر دوا ہے۔

ایضاً معمولی ناس میں سفید کنیر کے پھول ڈالکر بسا دیں ایک ڈبیہ میں چھ پھول کفایت کرتے ہیں اور سمندر پھل بھی ہر وقت اسمیں دبا رہنے دیں نوازل کے انصباب کے کم کرنے میں عجیب دوا ہے۔

ایضاً ناس تیار شدہ میں سکاے پھل مشک زعفران تخم نیل باریک پیس کے چھان کر بطور ناس لیا کریں نزول الماء کی ابتدائی حالت میں بہت مفید دوا ہے

حکیم علی ضیاء احمد

ابیات

یہ تنباک ہے دل کش روزگار — نہایت پسند صغار و کبار
سدا اپنی تاثیر میں بے نظیر — پسندِ دل و جانِ برنا و پیر
ہمیشہ غم و رنج میں غمگسار — خوشی میں جہاں کا بڑا دوستدار
مددگار خلوت گہ اہلِ فکر — کبھی ہو کبھی حق مدام اس کا ذکر
یہ ساتھی سفر کے لئے ٹھیک ہے — اندھیرے اُجالے میں نزدیک ہے
گوڑاکو بنا جا کے قلیان میں — جو زردہ ہوا رہ گیا پان میں
عجب لطف ہے برگ تنباک میں — ہوا ناس اور چڑھ گیا ناک میں
کہیں ہو کے پیچیدہ ٹھہرا سگار — لبوں سے مزا دے گیا بار بار
کبھی نکلے سگریٹ بخشا سرور — کبھی چھپ کے بیڑی میں پایا ظہور
ہے دھوپ یا شدت اشتہا — اندھیری ہو یا تیز تر ہو ہوا
خوش آتا نہیں خواہشوں کی قسم — یہ حُقہ یہ بیڑی یہ حقے کا دم
پس غسل و خلب اور بعد طعام — بہت لطف دیتا ہے یہ لا کلام
دم صبح منہ دھو کے پی بے دھڑک — مزے دینگے چُٹّے یہ بیڑی تلک
یہ قلیان ہے انجمن آشنا — ہر اک اہلِ محفل کا مونس بنا
دھواں اس کا مثلِ دوا ہو گیا — ریاحوں کا جھگڑا ہوا ہو گیا
گیا شاہ نزلہ سے اس نے جدل — رہا اپنے تاثیر میں بے بدل

حکیم علی ضیاء احمد

شفا ہو اگر کھینچ لیں ایک دم
ہمیشہ ہے یہ منفعت میں زیاد
اگر اس سے انساں کو ہوتا ضرر
مزاجوں میں ہرگز نہیں اختلاف
عجب نفع بخش جہاں ہے مام

نہ درد ریاحی نہ نفخ شکم
اجابت کو لائے کرے دفع باد
مریض اس کا ہر وقت آتا نظر
جو عادی ہے اس کا طبیعت ہے صاف
کرے کام تریاقیت کا مدام

اسی تو حاذق مدارات ہے
برا اس کو کہنا بری بات ہے

قطعہ تاریخ طبع رسالہ ہذا از تصنیف حکیم محمد عاشق حسین ہاتف ابو العلائی

بھائی صاحب نے لکھا حال تنباک
اس کا دم بھرتا ہے ہر پیر و جواں
انجمن آرا اسے کہتا ہوں میں
بے مغفرت سال تم ہاتف کہو

یہ بھی اہل شوق کی املاک ہے
یہ بھی کیا دلبر سفاک ہے
ہر سر محفل اسی کی تاک ہے
حبذا یہ خوش ترین تنباک ہے

قطعہ تاریخ طبع از حکیم امتیاز حسین صاحب ابو العلائی تخلص واقف

[illegible]

حکیم علی ضیاء احمد



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588



الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana